از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 4 اپریل، 1995

میسرز ساہنی پیرس رون لمیٹڈ۔

بنام

کلیکٹر آف سینٹرل ایکسائز، حیدر آباد

[آر۔ ایم۔ سہائے، ایس۔ بی۔ مجومدار اور سجاتا وی منوہر، جسٹس صاحبان]

سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944:

اشیاء ٹیکس 30 اور 68- سیلف اسٹارٹر موٹر- ایکسائز ٹیکس کا محصول- قرار پایا کہ ٹیکس اشیاء 68 کے تحت واجب الادا ہے نہ کہ اشیاء 30 کے تحت۔

الفاظ اور جملے: "سولینائڈ"، "اپیلی کیشنز" اور "اسٹارٹر" ---کے معنی

اپیل کنندہ- مشخص الیہ موٹر گاڑیوں میں استعمال کے لیے سیلف اسٹارٹر موٹر تیار کر رہا تھا۔ اس نے درجہ بندی کی فہرست درج کی جس میں دکھایا گیا ہے کہ یہ موٹرز اشیاء ٹیکس نمبر 68 کے تحت آتے ہیں۔ ٹیکس دہندہ کے دعوے کو خارج کرتے ہوئے اسسٹنٹ کلکٹر نے اشیاء ٹیکس نمبر 30 کے تحت ایکسائز ڈیوٹی عائد کی۔ سنٹرل ایکسائز کے کلکٹر نے ٹیکس دہندہ کی اپیل کو خارج کر دیا۔ مزید اپیل پر کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل نے نچلے حکام کے اس خیال کو برقرار رکھا کہ اپیل کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ سیلف اسٹارٹر اشیاء ٹیکس 30 کے تحت الیکٹرک موٹر ہونے کی وجہ سے ٹیکس کے اندر آتا ہے۔

ٹریبونل کے فیصلے کے خلاف ٹیکس مشخص الیہ نے اس عدالت میں اپیل کی جس میں کہا گیا کہ سیلف اسٹارٹر موٹر برقی موٹر نہیں تھی۔ لہٰذا، یہ بقایا اشیاء ٹیکس 68 کے تحت آتا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کی اجازت دینا اور ٹریبونل کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا گیا کہ: 1. اپیل کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ سیلف اسٹارٹر موٹرز متعلقہ وقت پر آئٹم 68 کے تحت ایکسائز ڈیوٹی برداشت کرنے کے ذمہ دار تھے۔

2. آئٹم 30 پر محض ایک نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ نوعیت میں جامع ہے اور برقی موٹروں کے ہر قسم اور حصوں کا احاطہ کرتا ہے۔ اندراج، اگرچہ جامع ہے، اس طرح کی برقی موٹروں پر مشتمل تمام اقسام اور پرزوں کی صرف برقی موٹروں کا احاطہ کرنا چاہتا ہے۔ لیکن اس اندراج میں کسی بھی تیار شدہ شے کا احاطہ نہیں کیا جائے گا جو نہ صرف برقی موٹر کا استعمال کرتی ہے بلکہ تیار شدہ شے کے نتیجے میں کچھ اور بھی استعمال کرتی ہے۔ اپیل کنندگان جو سیلف اسٹارٹر تیار کر رہے ہیں وہ ایک ایسی چیز ہے جس میں نہ صرف برقی موٹر ہوتی ہے بلکہ کچھ اور جیسے سولینائڈ اور اس کے دوسرے تمام منسلک حصے ہوتے ہیں جن کے بغیر سیلف اسٹارٹر کام نہیں کرے گا۔

3. اصطلاحات "سولنائڈ"، "اپیلی کیشنز" اور "اسٹارٹر" کے معنی کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ خیال رکھنا ضروری ہے کہ اپیل کنندگان نے جو سیلف اسٹارٹر موٹر تیار کی ہے وہ ایک الیکٹرک موٹر ہے جس میں اضافی اشیاء جیسے سولونائڈ اور دیگر منسلک آلات شامل ہیں جو ایک ساتھ لے کر سیلف اسٹارٹر موٹر تشکیل دیں گے۔ اگرچہ موٹر استعمال کی جاتی ہے، لیکن یہ صرف موٹر ہی نہیں ہے بلکہ ایک اور چیز بھی اتنی ہی اہم ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر سیلف اسٹارٹر موٹر تشکیل دے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سٹارٹر کے لغت کے معنی سے بھی یہ واضح ہوتا ہے کہ سٹارٹر میں براہ راست برقی موٹر موجود ہے۔ لیکن یہ صرف برقی موٹر نہیں ہے، جو اپیل گزاروں کے ذریعہ تیار کی جاتی ہے، یا جو ایک اسٹارٹر تشکیل دے سکتی ہے۔ یہ تصور کرنا آسان ہے کہ اگر صرف برقی موٹر تیار کی جاتی تو وہ خود ایک اسٹارٹر کے طور پر کام نہیں کرتی۔ یہ موٹر کار کے انجن کو کرینک کرنے کے لیے گھومنے والی شافٹ کو مکینیکل توانائی نہیں دے سکتا تھا۔ یہ ایک طرف برقی موٹر اور دوسری طرف سولینائڈ اور دوسرے منسلک آلات کے درمیان باہمی تعلق ہے، جس کے نتیجے میں مل کر سیلف اسٹارٹر موٹر کی تیاری ہوتی ہے۔ نتیجتاً، یہ ماننا ضروری ہے کہ آئٹم 30 کی واضح زبان پر اپیل کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ سیلف اسٹارٹر موٹر اس کے تحت نہیں آتی ہے۔ اگر ایسا ہے تو، یہ قدرتی طور پر بقایا آئٹم 68 کے اندر آئے گا جیسا کہ اپیل گزاروں نے دعوی کیا ہے۔ ایکسائز ڈیوٹی اسی کے مطابق طے کی جائے گی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and integrity of this document

دی السٹریٹڈ سائنس اینڈ انوویشن انسائیکلوپیڈیا" انٹرنیشنل ایڈیشن، ویسٹ پورٹ، کنیکٹیکٹ؛ حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3939، سال 1987۔

سنٹرل ایکسائز اینڈ کسٹمز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 کے اے نمبر 1 کے فیصلے اور حکم سے۔E/T/1238/82-B-I۔

اپیل گزاروں کی طرف سے بنام سرید ھرن، بھرت دیپک اور سریش ووہرا۔

جواب دہندہ کے لیے این کے باجپائی، پی نرسمہن اور وی کے ورما۔

عدالت کا فیصلہ مجومدار جسٹس نے سنایا۔

مجومدار، جسٹس - یہ اپیل اپیل کنندہ۔مشخص الیھوں نے سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 (جسے اس کے بعد "ایکٹ" کہا گیا ہے) کی دفعہ 35-L کے تحت 24 ستمبر 1987 کے حکم کے خلاف دائر کی ہے، جسے کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی (جسے اس کے بعد "ٹریبونل" کہا گیا ہے) نے اپیل میں منظور کیا تھا۔اپیل کی طرف لے جانے والے چند حقائق شروع میں ہی نوٹ کیے جانے کے لائق ہیں۔اپیل کنندگان آٹو موبائل کے پرزوں کے مختلف پرزوں کی تیاری میں مصروف ہیں۔ان میں سے ایک حصہ موٹر گاڑیوں میں استعمال ہونے والا سیلف اسٹارٹر ہے۔اپیل گزاروں نے درجہ بندی کی فہرست دائر کی جس میں سیلف اسٹارٹر موٹر کو اشیاء ٹیکس 68 کے تحت دکھایا گیا ہے۔مذکورہ درجہ بندی کی فہرست 20 جون 1980 کو درج کی گئی تھی۔2 جولائی، 1981 کو اسسٹنٹ کلکٹر نے درجہ بندی کی فہرست واپس کر دی جیسا کہ اپیل گزاروں نے اس ہدایت کے ساتھ دائر کی تھی کہ اپیل گزار اشیاء ٹیکس 30 کے تحت سیلف اسٹارٹر موٹر کو برقی موٹر کے طور پر درجہ بندی کرنے کے بعد اسے دوبارہ جمع کرائیں۔13 جولائی، 1981 کو اپیل گزاروں نے اسسٹنٹ کلکٹر کی ہدایت کے مطابق احتجاج کے تحت درجہ بندی کی فہرست دوبارہ پیش کی۔20 اگست 1981 کو اسسٹنٹ کلکٹر نے اپیل گزاروں کی طرف سے درج کردہ احتجاج کو خالی کر دیا اور اشیاء ٹیکس 30 کے تحت سیلف اسٹارٹر موٹر کو دکھانے والی درجہ بندی کی فہرست کی منظوری دی۔13 نومبر 1981 کو، اسسٹنٹ کلکٹر کے ذریعے 20 اگست 1981 کو منظور کیے گئے حکم سے ناراض ہو کر، اپیل گزاروں نے سنٹرل ایکسائز (اپیل)، مدراس کے کلکٹر کے سامنے اپیل دائر کی۔اس اپیل کو 27

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and
integrity of this document

فروری 1982 کو خارج کر دیا گیا۔ اس کے بعد، اپیل گزاروں نے حکومت بھارت کے ایڈیشنل سکریٹری، وزارت خزانہ، محکمہ محصول کے سامنے نظر ثانی کی درخواست دائر کی۔ اس نظر ثانی کی درخواست کو ٹریبونل میں منتقل کر دیا گیا اور اس کی سماعت ایکٹ کی دفعہ 35P(2) کے تحت اپیل کے طور پر کی گئی۔ 24 ستمبر 1987 کے حکم کے ذریعے، ٹریبونل نے اپیل کو خارج کر دیا اور نچلے حکام کے اس خیال کو برقرار رکھا کہ اپیل گزاروں کے ذریعہ تیار کردہ سیلف اسٹارٹر اشیاء ٹیکس 30 کے تحت الیکٹرک موٹر ہونے کی وجہ سے ٹیکس کا ذمہ دار ہے۔

ہمارے غور کے لیے مختصر سوال یہ ہے کہ آیا اپیل گزاروں کی طرف سے تیار کردہ سیلف اسٹارٹر برقی موٹر ہونے کی وجہ سے اشیاء ٹیکس 30 کے تحت آتا ہے، یا یہ بقایا اشیاء ٹیکس 68 کے تحت آتا ہے جیسا کہ متعلقہ وقت پر لاگو ہوتا ہے۔ اپیل گزاروں کا دعوی ہے کہ یہ برقی موٹر نہیں ہے، اس لیے یہ بقایا اندراج کے ذریعے احاطہ کرتا ہے۔ ریونیو کا دعوی ہے کہ یہ برقی موٹر ہونے کے ناطے اشیاء ٹیکس 30 کے تحت آتا ہے۔

ٹریبونل نے اعتراض شدہ فیصلے کے پیراگراف 16 میں اپیل گزاروں کے ذریعہ تیار کردہ سیلف اسٹارٹر موٹر کی نوعیت پر تفصیل سے غور کیا۔ ٹریبونل نے مندرجہ ذیل مشاہدہ کیا ہے:-

"موٹر اپنی برقی توانائی کا کرنٹ سولینائڈ کے بذریعے حاصل کرتی ہے، جو موٹر پر نصب ایک ریلے ہے۔ جب کرنٹ سولینائڈ میں داخل ہوتا ہے، تو نرم لوہے کے کور شافٹ کو اس کے پیچھے کی پلیٹ سے رابطہ کرنے کے لیے کھینچا جاتا ہے۔ اس سے دو کام ہوتے ہیں۔ ایک، لیور کو اس کے اوپری حصے پر پیچھے کھینچ لیا جاتا ہے، اس طرح اسے اس کے نچلے سرے پر آگے کی طرف دھکیل دیا جاتا ہے۔ یہ دانتوں والے گیئر پنین کو فلائی وہیل کی طرف اس کے ساتھ جوڑنے پر مجبور کرتا ہے؛ اور دوسرا، اسٹارٹر موٹر کا سرکٹ بند ہو جاتا ہے۔ جب دانتوں والا گیئر فلائی وہیل کے ساتھ جوڑتا ہے، اور ایک سیکنڈ بعد تقسیم ہوتا ہے، تو اسٹارٹر موٹر کو کرنٹ موصول ہوتا ہے، روٹر شافٹ گھومتا ہے، اور اس پر سوار دانتوں والا گیئر، اور اب فلائی وہیل کے ساتھ پھنستا ہے، انجن کو کرینک کرتے ہوئے بھی گھومتا ہے۔ جب انجن میں آگ لگتی ہے تو اس کی رفتار موٹر کی رفتار سے زیادہ بڑھ جاتی ہے اور اس لیے دانتوں والے گیئر کو اسٹارٹر موٹر کے روٹر شافٹ کی ہیلیکل اسپلینز پر اپنی اصل پوزیشن پر واپس پھینک دیا جاتا ہے۔ یہ ایک بہت آسان وضاحت ہے کہ اسٹارٹر موٹر کیسے کام کرتی ہے اصل کام کرنے میں بہت سی دوسری تفصیلات ہیں، لیکن اس کا مقصد صرف اس بنیادی حقیقت کی

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and
integrity of this document

وضاحت کرنا ہے کہ اسٹارٹر موٹر ایک برقی موٹر ہے، اور برقی موٹر کی طرح کام کرتی ہے۔ یہ صرف بجلی پر چلتا ہے۔ یہ ماحصل یعنی روٹری موشن فراہم کرتا ہے، جو اسے شروع کرنے کے لیے موٹر گاڑی کے انجن کو موڑ دیتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ یہ طویل عرصے تک نہیں چلتا ہے۔................"

اپیل گزاروں کے قابل وکیل نے زور دے کر دعوی کیا کہ اگرچہ سیلف اسٹارٹر موٹر اپنی برقی توانائی کا کرنٹ سولینائڈ کے بذریعے حاصل کرتی ہے، لیکن یہ بالآخر آئرن کور شافٹ کو گھومتی ہے جو انجن کو برقی توانائی کو مکینیکل توانائی میں تبدیل کرتی ہے۔ لیکن سولینائڈ کے لیے یہ سیلف اسٹارٹر موٹر گاڑی میں نصب اندرونی دہن انجن کو شروع کرنے کے اپنے مقصد کو پورا نہیں کر سکی۔ لہذا، یہ نہ صرف برقی موٹر ہے جو اپیل کنندگان کے ذریعہ تیار کردہ سیلف اسٹارٹر موٹر کا واحد حصہ ہے بلکہ یہ کسی اور چیز کے ساتھ برقی موٹر ہے اور یہ کہ برقی موٹر کے ساتھ مل کر کوئی اور چیز اسے سیلف اسٹارٹر موٹر بناتی ہے۔ اس بذریعے مقصد ایک سیکنڈ کے لیے برقی توانائی کو چھونا اور خارج کرنا ہے اور جو سولینائڈ کی مدد سے بالآخر لوہے کے کور شافٹ اور اس کے پیچھے کی پلیٹ کو گھومتا ہے جو انجن کو کرینک کرتا ہے، اپنا بذریعے مکمل کرتا ہے اور اپنی اصل پوزیشن پر واپس چلا جاتا ہے۔ لہذا، سیلف اسٹارٹر موٹر برقی موٹر نہیں ہے بلکہ اس میں کچھ زیادہ اہم یا کم از کم اتنا ہی اہم اضافہ ہے جو اسے اشیاء ٹیکس 30 میں مذکور برقی موٹر کے داخلے سے باہر لے جاتا ہے۔

اس سلسلے میں، ہمارے لیے یہ مفید ہو گا کہ ہم متعلقہ وقت پر قابل اطلاق اشیاء ٹیکس 30 پر ایک نظر ڈالیں جو کہ درج ذیل ہے:-

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ڈیوٹی کی شرح	ٹیرف کی تفصیل	آئٹم نمبر
(3)	(2)	(1)
	الیکٹرک موٹر، ہر قسم اور اس کے پرزے، یعنی:	30-
	موٹر جو متبادل کرنٹ پر کام کرتی ہیں-	A-
بیس فیصد حسب قیمت	1. سنگل فیز موٹرز	
	2. تین فیز موٹرز-	
بیس فیصد حسب قیمت	(i) ریٹیڈ کے لئے 7.5 کلوواٹ سے زیادہ مسلسل ریٹنگ یا، مختصر وقت یا وقفے وقفے سے ریٹیڈ شدہ موٹروں کی صورت میں، اس کے مساوی مسلسل ریٹنگ-	
دس فیصد حسب قیمت	7.5 (ii) کلوواٹ سے زیادہ ریٹنگ والی ماحصل کے لئے مسلسل ریٹیڈ یا، مختصر وقت یا وقفے وقفے سے ریٹنگ شدہ موٹرز کی صورت میں اس کے مساوی مسلسل ریٹنگ-	
	موٹرز جو براہ راست کرنٹ پر کام کرتی ہیں-	B-
بیس فیصد حسب قیمت	(i) ریٹیڈ ماحصل 7.5 کلوواٹ سے زیادہ نہ ہو-	
دس فیصد حسب قیمت	(ii) ریٹیڈ شدہ ماحصل 7.5 کلوواٹ سے زیادہ ہو-	
بیس فیصد حسب قیمت	موٹرز جو متبادل کرنٹ یا براہ راست کرنٹ پر کام کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں-	C-
بیس فیصد حسب قیمت	الیکٹرک موٹرز کے حصے (بشمول ڈائی کاسٹ روٹرز)-	D-

وضاحت I- کسی بھی کثیر رفتار موٹر کے معاملے میں، موٹر کی سب سے زیادہ ریٹیڈ والی پیداوار کو موٹر کی ریٹنگ والی ماحصل سمجھا جائے گا۔

وضاحت II- اس آئٹم میں خاص طور پر گراموفونز یا ریکارڈ پلیئرز اور اس طرح کی موٹروں کے تمام حصوں میں استعمال کے لیے مرتب کی گئی موٹرز شامل نہیں ہیں۔

وضاحت III- اس آئٹم میں گیئرز یا گیئر باکسز سے لیس موٹرز شامل ہیں۔

اس آئٹم پر محض ایک نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ نوعیت میں جامع ہے اور برقی موٹروں کے ہر قسم اور حصوں کا احاطہ کرتا ہے۔ اندراج، اگرچہ جامع ہے، اس طرح کی برقی موٹروں پر مشتمل تمام اقسام اور پرزوں کی صرف برقی موٹروں کا احاطہ کرنا چاہتا ہے۔ لیکن اس اندراج میں کسی بھی تیار شدہ شے کا احاطہ نہیں کیا جائے گا جس میں نہ صرف برقی موٹر کا استعمال ہوتا ہے بلکہ تیار شدہ

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and integrity of this document

شے کے نتیجے میں کچھ اور بھی ہوتا ہے۔ اپیل کنندگان جو سیلف اسٹارٹر تیار کر رہے ہیں وہ ایک ایسی چیز ہے جس میں نہ صرف برقی موٹر ہوتی ہے بلکہ کچھ اور جیسے سولینائڈ اور اس کے دوسرے تمام منسلک حصے ہوتے ہیں جن کے بغیر سیلف اسٹارٹر کام نہیں کرے گا۔

اس سلسلے میں، ہم "دی السٹریٹڈ سائنس اینڈ انوویشن انسائیکلوپیڈیا" انٹرنیشنل ایڈیشن، ویسٹ پورٹ، کنیکٹکٹ کا بھی حوالہ دے سکتے ہیں، جس کی طرف اپیل گزاروں کے ماہر مشیر نے ہماری توجہ مبذول کرائی تھی۔ جہاں تک آغاز کا تعلق ہے، صفحہ 2223 پر یہ درج ذیل ہے:-

" سٹارٹر ایک ایسی مشین ہے جو انجن کے کرینک شافٹ کو آرام سے اس رفتار تک گھومتی ہے جس پر انجن خود ہی کام کرنا شروع کر دے گا۔ اندرونی کمبیوژن انجنوں کے لیے استعمال ہونے والے آغاز عام طور پر بیٹری سے چلنے والے، براہ راست موجودہ الیکٹرک موٹر ہوتے ہیں، جن کی طاقت موٹر سائیکل انجنوں پر 0.5 ایچ پی سے لے کر بہت بڑے ڈائیسل انجنوں پر 15 ایچ پی تک ہوتی ہے۔

استعمال ہونے والے موٹرز سلسلہ وار لپیٹے جاتے ہیں اور مختصر وقت کے لیے تیار کیے گئے ہیں، یعنی روٹر اور اسٹیٹر کی وائنڈنگز کو برقی طور پر سلسلے میں جوڑا گیا ہے، اور موٹر کو اس طرح مرتب کیا گیا ہے کہ یہ زیادہ وقت کے بغیر ایک مخصوص درجہ حرارت سے تجاوز کیے بغیر زیادہ طاقت پیدا کر سکے۔ سلسلہ وائنڈنگ کی خصوصیات اسٹارٹر کو ابتدائی زیادہ زور (گھومنے کی طاقت) فراہم کرتی ہیں جو انجن کی جامد جمود اور رگڑ پر قابو پانے کے لیے ضروری ہے، اور اسے کم سے کم وقت میں رفتار تک بڑھانے کے لیے تاکہ بیٹری پر زیادہ بوجھ نہ پڑے۔

جب انجن چل رہا ہو تو اسٹارٹر کا وزن کم ہوتا ہے، اور اس لیے اسے جتنا ممکن ہو اتنا ہلکا اور چھوٹا ہونا چاہیے۔ اس کو حاصل کرنے کے لیے شروع کرنے والوں کو دو یا تین منٹ میں مختصر وقت کی درجہ بندی کی جاتی ہے: اگر کسی اسٹارٹر موٹر کو طویل عرصے تک اپنی زیادہ سے زیادہ طاقت فراہم کرنے کی ضرورت ہو تو اسے زیادہ گرمی سے بچنے کے لیے بڑا اور بھاری ہونا پڑے گا۔

سٹارٹر کو چلانے کے لیے بھاری کرنٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ درمیانے درجے کی کار پر 150 ایمپس اور بہت بڑی تجارتی گاڑیوں پر 1000 ایمپس کی ترتیب کا ہے۔ اس کرنٹ کی تبدیلی برقی رابطوں کے ایک سیٹ کو چلانے والے ریلے یا سولینوئڈ کے ذریعے کی جاتی ہے۔ ریلے یا سولینائڈ اپنی باری میں ایک سوئچ کے ذریعے چلایا جاتا ہے جسے عام طور پر ایک کلید کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے، اور اسے گاڑی کی ڈرائیونگ کیب میں رکھا جاتا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and
integrity of this document

انجن کے ساتھ رابطہ گیئر ز کے ایک جوڑے کے ذریعے قائم کیا جاتا ہے، جن کا تناسب تقریباً 1:12 ہوتا ہے، جہاں بڑا گیئر انجن پر ہوتا ہے۔ چھوٹا گیئر، جسے پنیئن کہا جاتا ہے، اسٹارٹر کے شافٹ پر ہوتا ہے، اور بڑا گیئر انجن کے کلچ کے ہاؤسنگ پر نصب ہوتا ہے اور اسے رنگ گیئر کہا جاتا ہے۔ اس گیئر کو منسلک کرنے کے دو طریقے ہیں: جمود کا طریقہ اور پہلے سے منسلک کیا گیا طریقہ۔"

جہاں تک سولینائڈ کا تعلق ہے، انسائیکلوپیڈیا میں اس کے بارے میں درج ذیل اہم معلومات ہیں
۔

"سولینائڈ ایک برقی آلہ ہے جو صرف تار کی کنڈلی پر مشتمل ہوتا ہے، اور اسے بنایا جاسکتا ہے، مثال کے طور پر، سلنڈر کے گرد تار لپیٹ کر۔ جب کوئی کرنٹ تار بذریعے گزرتا ہے تو ایک مقناطیسی میدان قائم ہوتا ہے (الیکٹرومگنیٹزم دیکھیں)، اور یہ والو، سوئچ اور دیگر آلات کو متحرک کرنے کے لیے فیرس کور کو منتقل کرنے کے لیے بنایا جاتا ہے۔ اس لیے سولینائڈ برقی مقناطیسی کا براہ راست اطلاق ہے۔

سولینائڈ کے باہر مقناطیسی بہاؤ کی لکیریں بار مقناطیس کی طرح ہی برتاؤ کرتی ہیں۔ زمین کے مقناطیسی میدان میں افقی طور پر آزادانہ طور پر معطل ایک سولینائڈ خود کو شمال۔جنوب کی لکیر کے ساتھ قائم کرے گا۔ اس کے سرے بار مقناطیس کے قطبوں کی طرح برتاؤ کرتے ہیں (میگنیٹزم دیکھیں)، ان کی قطعیت سرپل میں کرنٹ کی سمت پر منحصر ہوتی ہے۔ سولینائڈ کے آس پاس لایا گیا کوئی بھی فیرس مواد مقناطیسی میدان کی لکیروں کے ساتھ قطبوں کی طرف راغب ہو گا۔

سولینائڈ کے اندر مقناطیسی میدان کی طاقت اس کی زیادہ تر لمبائی کے لیے یکساں ہوتی ہے لیکن سروں کے قریب، جسے قطبوں کے نام سے جانا جاتا ہے، میدان الگ ہو جاتا ہے۔ کھمبوں پر میدان کی طاقت تیزی سے مرکز کی طاقت کے تقریباً نصف تک ختم ہو جاتی ہے۔ سولینائڈ کے اندر، کنڈلی کے کراس حصے کے قطر کے تقریباً ساڑھے تین گنا سے زیادہ کے ایک سرے سے فاصلے پر، فیلڈ کی طاقت لامحدود لمبے سولینائڈ کے لیے حساب شدہ قیمت کا 99 فیصد ہوتی ہے۔ لہذا عملی طور پر ایک 'لمبے' سولینائڈ کی لمبائی اس کے قطر سے کم از کم سات گنا ہونی چاہیے۔

اسی ڈکشنری میں درج ذیل ایپلی کیشنز کے بارے میں بتایا گیا ہے:

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلی کیشنز مقناطیسی قوت پیدا کرنے کے لیے سولینائڈ کی صلاحیت ابتدائی آلات اور طاقت سے چلنے والے والو میں اس کے استعمال کا باعث بنتی ہے، کیونکہ اسے متحرک کرنے کے لیے صرف ایک سوئچ کو موڑنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، سولینائڈ سوئچ کاروں میں اسٹارٹر موٹر کو شامل کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر استعمال ہوتے ہیں۔ہاں دو سولینائیڈز، یعنی 'ڈرا-ان' کوائل اور 'ہولڈنگ' کوائل، اسٹارٹر موٹر کے اوپر نصب کیے گئے ہیں، اور ان کے اندر ایک پلنجر چلتا ہے (جو اس علاقے میں کام کرتا ہے جہاں میدان کی قوت یکساں اور زیادہ سے زیادہ ہوتی ہے)۔ پلنجر کا ایک سرا ایک لیور سے جڑا ہوتا ہے، جو اسٹارٹر موٹر کے پنیئن کو فلائی وہیل کے ساتھ منسلک اور غیر منسلک کرتا ہے۔ پلنجر کا دوسرا سرا ایک سوئچ کے ساتھ منسلک ہوتا ہے۔

جب اگنیشن سوئچ کو موڑ دیا جاتا ہے، تو 'ڈرا-ان' کنڈلی کو توانائی ملتی ہے اور پلنجر کو دائیں طرف کھینچا جاتا ہے، اس طرح اسٹارٹر موٹر کو فلائی وہیل سے منسلک کیا جاتا ہے۔ جب پلنجر سوئچ سے رابطہ کرتا ہے تو 'ہولڈنگ' کنڈلی اور اسٹارٹر موٹر کو توانائی ملتی ہے اور 'ڈرا ان' کنڈلی کو شارٹ سرکٹ کیا جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ 'ڈرا ان' کنڈلی بیٹری سے اس سے زیادہ طاقت نکالتی ہے جس کی ضرورت صرف پلنجر کو پوزیشن میں رکھنے کے لیے ہوتی ہے، اور اب اسٹارٹر موٹر کو موڑنے کے لیے اس طاقت کی ضرورت ہوتی ہے۔ انجن شروع ہونے کے بعد، اگنیشن سوئچ چھوڑا جاتا ہے، 'ہولڈنگ' کنڈلی کو غیر متحرک کیا جاتا ہے اور ایک اسپرنگ پلنجر کو اس کی اصل پوزیشن پر واپس کر دیتا ہے، اس طرح اسٹارٹر موٹر کو فلائی وہیل سے الگ کر دیتا ہے۔

ذکورہ لغت میں دیے گئے اصطلاحات 'سولینائیڈ'، 'ایپلیکیشنز' اور 'اسٹارٹر' کے معانی کو مد نظر رکھتے ہوئے، جس پر ریونیو یا ریونیو کے فاضل وکیل کی جانب سے کوئی اعتراض نہیں کیا جا سکا، لہٰذا اس بارے میں مزید کچھ کہنے کی ضرورت نہیں ہے، یہ قرار پایا گیا کہ اپیل گزاروں نے جو سیلف اسٹارٹر موٹر تیار کی ہے وہ ایک برقی موٹر ہے جس میں سولینائڈ اور دیگر منسلک آلات جیسی اضافی اشیاء نصب ہیں جو ایک ساتھ مل کر سیلف اسٹارٹر موٹر بنائے گی۔ اگرچہ موٹر استعمال کی جاتی ہے، لیکن یہ صرف موٹر ہی نہیں ہے بلکہ ایک اور چیز بھی اتنی ہی اہم ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ مل کر سیلف اسٹارٹر موٹر تشکیل دے گی۔ ریونیو کے فاضل وکیل نے اس سلسلے میں کہا کہ سٹارٹر کے ڈکشنری معنی سے بھی یہ واضح ہوتا ہے کہ سٹارٹر میں براہ راست برقی موٹر موجود ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ سچ ہے۔ لیکن یہ صرف برقی موٹر نہیں ہے، جو اپیل گزاروں کے ذریعہ تیار کی جاتی ہے، یا جو ایک اسٹارٹر تشکیل دے سکتی ہے۔ یہ تصور کرنا آسان ہے کہ اگر صرف برقی موٹر تیار کی جاتی تو وہ خود

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایک اسٹارٹر کے طور پر کام نہیں کرتی۔ یہ موٹر کار کے انجن کو کرینک کرنے کے لیے گھومنے والی شافٹ کو مکینیکل توانائی نہیں دے سکتا تھا۔ یہ ایک طرف برقی موٹر اور دوسری طرف سولینائڈ اور دوسرے منسلک آلات کے درمیان باہمی تعلق ہے، جس کے نتیجے میں مل کر سیلف اسٹارٹر موٹر کی تیاری ہوتی ہے۔ نتیجتاً، یہ ماننا ضروری ہے کہ آئٹم 30 کی واضح زبان پر اپیل کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ سیلف اسٹارٹر موٹر اس کے تحت نہیں آتی ہے۔ اگر ایسا ہے تو، یہ قدرتی طور پر بقایا آئٹم 68 کے اندر آئے گا جیسا کہ اپیل گزاروں نے دعوی کیا ہے۔ نتیجتاً یہ اپیل کامیاب ہو جاتی ہے۔ ٹریبونل کے ساتھ ساتھ دیگر نچلے حکام کی طرف سے منظور کردہ احکامات کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور یہ قرار دیا جاتا ہے کہ اپیل گزاروں کی طرف سے تیار کردہ سیلف اسٹارٹر موٹرز آئٹم 68 کے تحت ایکسائز ڈیوٹی برداشت کرنے کے ذمہ دار تھے جیسا کہ متعلقہ وقت پر لاگو ہوتا ہے۔

اس اپیل کے زیر التواء ہونے کے دوران، عبوری احکامات کے ذریعے، اس عدالت نے ہدایت کی تھی کہ اپیل کنندگان ڈیوٹی کے موجودہ مطالبے کی ادائیگی جاری رکھیں گے۔ 50٪ بقایا جات کی متنازعہ رقم کی ادائیگی آرڈر کی تاریخ سے چودہ ہفتوں کے اندر کی جائے گی اور باقی کے لیے 50 فیصد بینک گارنٹی متعلقہ کلکٹر کے اطمینان کے مطابق فراہم کی جائے گی۔ چودہ ہفتے، اگر پہلے سے فراہم نہیں کیا گیا ہے۔ ہمارے موجودہ حکم کے پیش نظر، بقایا جات کے مطالبے کو محکمہ کو اسی کے مطابق طے کرنا ہوگا اور بینک گارنٹی اس حد تک خارج ہو جائے گی جس حد تک اپیل کنندگان قانون کے مطابق کسی بھی رقم کی واپسی کے حقدار پائے جاتے ہیں۔ یہ یقینی طور پر ایکٹ کے دفعہ 11B کی توضیعات کو راغب کرے گا اور اس پر غور کرنے کے بعد اگر مناسب حکام کو معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ حکم کے مطابق، اپیل کنندگان کسی بھی رقم کی واپسی کے حقدار ہیں تو بینک گارنٹی کی ذمہ داری اور ایکسائز ڈیوٹی کی ادائیگی کی ذمہ داری کو اسی کے مطابق طے کرنا ہوگا۔ کیس کے حقائق اور حالات میں، اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.11.14 13:53
I attest to the accuracy and
integrity of this document